بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

متحدہ شریعت محاذ کے زیرِ اہتمام ۶ رجولائی کو ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ شریعت بل منظور کرانے کے سلسلہ میں اسلام آباد میں قومی اسمبلی ہال کے سامنے حمیت ایمانی، غیرتِ اسلامی اور دینی درد سے سرشار تین لاکھ سے زائد کا تاریخی مظاہرہ ہوا۔ اور اس کے فوراً بعد ملکی سطح پر چھوٹے بڑے شہروں میں محاذ کی تشکیل، احتجاجی مظاہرے پرامن جلوس، بیداری کی لہر اور باہمی اتحاد کی شکل میں انقلاب آفرین نتائج دراصل شریعت بل، غلبۂ حق کی کوشش نوائے حق کی بانسری اور اس کی روح پرور آواز ہے جس نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ پاکستان کی سرزمین اس آوازِ حق سے گونج رہی ہے باطل کے در و دیوار لرز گئے۔ جعلی اسلام پسندی، کھوکھلے نعرے منافقانہ پالیسیوں کا پردہ چاک ہونے لگا۔ یہ اتحاد و یگانگت، خلوص و دیانت اور جذبۂ انقلابِ اسلامی کا ادنیٰ کرشمہ ہے کہ سینٹ اور قومی اسمبلی میں علماء اور ان کے رفقاء کی بھرپور مساعی سے نواں ترمیمی بل منظور کیا گیا ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ نہ منزل ہے اور نہ قوم اس سے پہلے مقصود تک پہنچ سکتی ہے۔ قوم شریعت بل کا نفاذ چاہتی ہے۔ شریعت بل ملک کے ہر فرد اور بچے بچے کی جان و دل بن چکا ہے مگر کچھ ازلی بدنصیب ایسے بھی ہیں جن کا دل روشنیٔ ایمان سے محروم، جن کا باطن اسلام کی خاطر مٹنے کے جذبات سے عاری اور جو آنکھوں کے نہیں دل کے اندھے ہیں وہ اسے تنگ نظری اور فرقہ واریت پر محمول کرتے ہیں۔ ایسوں کے خبثِ دجل و تلبیس پر شریعت بل صاعقہ بن کر گرا۔ اور اب ان کی سازش کا چکر تیز تر اور گہرا ہوتا جا رہا ہے حالانکہ یہ مسئلہ صرف محرکینِ بل، متحدہ شریعت محاذ، ارکانِ پارلیمنٹ یا صرف برِ صغیر کا نہیں بلکہ یہ مسئلہ روئے زمین پر بسنے والے محمد عربیؐ کے ہر نام لیوا امتی اور دربارِ رسالتؐ کی چوکھٹ سے تعلق رکھنے والے ہر ادنیٰ سے ادنیٰ کارکن کا ہے۔ اربابِ اقتدار کے تاخیری حربوں، اسلام دشمن عناصر کے لادینی ہتھکنڈوں نے قوم کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ متحدہ شریعت محاذ کی شکل میں منظم ہو کر دجل و تلبیس کے سارے نشانات ایک ایک کر کے مٹا دیں، اسلام کا لبادہ اوڑھ کر ملک میں امریکی اور سامراجی اسلام، منافقانہ نظام، میکیاولی سیاست اور دجالی کفر کو جب تک پوری طرح ٹھکانے نہ لگایا جائے گا پوری امت اپنے محبوب پیغمبرؐ کے سامنے سرخرو نہ ہو سکے گی۔ قوم اسلام کے شجرہ طوبیٰ کے سایہ عاطفت اور قصرِ شریعت کی پناہ میں رہنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ وہ اپنے تمام اغراض اور مصلحتوں سے بے نیاز ہو کر اس کی ہر دیوار اور بنیاد کو اعدائے اسلام کے نقب سے بچانے کو اپنا فرض سمجھتی ہے جو طاقتیں اور باطل قوتیں، شریعت بل کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے یا اس میں تحریف کرنے کی نامسعود سعی کریں گے انہیں ہمیشہ کے لئے نیست و نابود، تاراج اور مفلوج کر دیا جائے گا جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق کے بقول ”جمیعت اسلامی سے سرشار باشندے یقین کر چکے ہیں کہ یہ وقت بدر و حنین کا ہے جمل و صفین کا نہیں“

واللہ فی عونکم ما دمتم فی عون الاسلام (ادارہ)